28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 29 جنوری 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خزانہ

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ساہیوال کے عملہ کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

521:جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ساہیوال میں تعینات ملازمین کے نام، تعلیمی قابلیت، عہدہ اور گریڈ و عرصہ تعیناتی برانچ وائز سے آگاہ فرمائیں۔

(ب)DAOساہیوال کو سال 18-2017اور 19-2018 میں کتنا کتنا فنڈ فراہم کیا اور اخراجات کی کیا تفصیل ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ زیادہ تر ملازمین سالہاسال سے اس آفس میں تعینات ہیں ان کے خلاف بدعنوانی اور مالی کرپشن کی شکایات موصول ہونے کے باوجود ٹرانسفر نہ کیا گیا ہے۔

(د) کیا حکومت ایسے کرپٹ عناصر کے خلاف تادیبی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ساہیوال میں تعینات ملازمین کے نام، تعلیمی قابلیت، عہدہ اور گریڈ و عرصہ تعیناتی برانچ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)DAO ساہیوال کو سال 18-2017اور 19-2018 میں فراہم فنڈز اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	18-2017	2018-19
بجٹ	24,346,000	18,060,000
خرچ	24,168,493	18,621,975

(ج) دفتر ہذا کے کسی ملازم کے خلاف کسی قسم کی بدعنوانی، مالی کرپشن کے الزامات نہ ہیں اور نہ ہی کوئی FIR درج ہے۔ تاہم دفتر ہذا کے تمام ملازمین کی ٹرانسفرز Rotation پالیسی کے مطابق ہر تین سال بعد کر دی جاتی ہیں نیز اگر کوئی تحریری یا زبانی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کا ازالہ فوری طور پر کر دیا جاتا ہے اور دفتر ہذا میں کوئی تحریری یا زبانی شکایت زیر التواء نہ ہے۔

(د) جی ہاں اگر کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی بدعنوانی یا مالی کرپشن میں ملوث ہونا ثابت ہوا تو قانون کے مطابق بلا تفریق نمٹا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2019)

سرگودھا: پی پی 72 میں محکمہ خزانہ کے دفاتر، ملازمین کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

611: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں محکمہ خزانہ کے تحت کون کونسے دفاتر اور مالیاتی ادارے چل رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر / اداروں میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے سربراہان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ج) ان دفاتر کا سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے۔

(د) ان دفاتر میں عوام کے لئے کون کونسی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) ٹریژری آفس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ٹریژری آفس کا بجٹ کتنا ہے کتنی رقم سالانہ ملازمین کے میڈیکل الاؤنس کے لئے مختص کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) حلقہ پی پی 72 سرگودھا کی حدود میں محکمہ خزانہ کے تحت سب ٹریژری آفس بھلوال کام کر رہا ہے۔

(ب) سب ٹریژری بھلوال میں اس وقت 3 اہلکار کام کر رہے ہیں جن کے نام، عہدہ اور سکیل درج ذیل ہیں:-

۱۔ محمد آصف، ڈپٹی اکاؤنٹنٹ BS-16

۲۔ غلام حسین، جونیئر آڈیٹر BS-11

۳۔ محمد یاسر، جونیئر آڈیٹر BS-11

(ج) سب ٹریژری آفس میں تعینات اہلکاران کی تنخواہ کا بجٹ برائے سال 19-2018 درج ذیل تھا

۱۔ محمد آصف، ڈپٹی اکاؤنٹنٹ BS-16 =453,108 روپے (اہلکار صوبائی حکومت کا ملازم ہے)

۲۔ غلام حسین، جونیئر آڈیٹر BS-11 =620,868 روپے (اہلکار وفاقی حکومت کا ملازم ہے)

۳۔ محمد یاسر، جونیئر آڈیٹر BS-11 =281,875 روپے (اہلکار وفاقی حکومت کا ملازم ہے)

ٹوٹل =1,355,851 روپے

نوٹ: تنخواہ کے علاوہ سب ٹریژری آفس بھلوال کے لئے کوئی الگ بجٹ نہ ہے۔

(د) (i) سب ٹریژری آفس بھلوال میں عوام کی خدمت کے لئے تحصیل بھلوال، کوٹ مومن اور بھیرہ میں کام کرنے والے اشٹام فروشوں کے ذریعے اشٹام پیپرز / ٹکٹ جاری کیے جاتے ہیں۔

(ii) تحصیل بھلوال، بھیرہ اور کوٹ مومن میں ہر قسم کی صوبائی وصولی اور مرکزی وصولی کا اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے اور ہر قسم کی وصولی کا حساب کتاب بذریعہ صدر آفس (ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس سرگودہا) اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کو ماہانہ بنیادوں پر بھیجا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل بھلوال، کوٹ مومن وغیرہ کی حدود میں جمع شدہ رقوم، مدامانت (Revenue Deposit) کی وصولی اور ادائیگی بذریعہ سب ٹریژری آفیسر (تحصیلدار) کے دستخط سے کی جاتی ہے۔

(ہ) ملازمین کی تعداد مع نام پیرا (ب) میں درج کی گئی ہے۔ بجٹ پیرا (ج) میں دیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ ملازمین کو تنخواہ میں دیئے جانے والے میڈیکل الاؤنس کے علاوہ کوئی الگ میڈیکل الاؤنس نہ دیا گیا ہے۔ اور تنخواہ میں میڈیکل کی ادائیگی دورانِ سال 19-2018 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ محمد آصف، ڈپٹی اکاؤنٹنٹ BS-16   =1500x12=18000

۲۔ غلام حسین، جونیئر آڈیٹر BS-11   =1500x12=18000

۳۔ محمد یاسر، جونیئر آڈیٹر BS-11   =1500x12=18000

ٹوٹل=54000 روپے

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2019)

ساہیوال: بینک آف پنجاب کی برانچز، سٹاف عوام کے لئے سہولیات، آمدن و اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

655: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں دی بینک آف پنجاب کی کتنی برانچز موجود ہیں اور کیا مزید برانچز کھولنے کا ارادہ ہے؟

(ب) دی بینک آف پنجاب میں سٹاف و آفیسران کی ریکروٹمنٹ کے رولز اور طریق کار کیا ہے نیز پچھلے پانچ سالوں میں بینک ہذا میں کتنا سٹاف و آفیسر کو بھرتی کیا گیا ہے ان کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) بینک آف پنجاب ساہیوال کی عوام کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہا ہے، کتنے قرضہ جات دیئے جا رہے ہیں اور ان پر کتنا شرح سود ہے مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(د) دی بینک آف پنجاب ساہیوال کی 18-2017 اور 19-2018 کی آمدن و اخراجات سے کو آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع ساہیوال میں بینک آف پنجاب کی کل 12 برانچیں موجود ہیں جن میں 04 تقویٰ اسلامی برانچیں ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1 آر۔ایم۔شہید روڈ برانچ، ساہیوال

2 لیاقت روڈ برانچ، ساہیوال

3 عارف والا چوک برانچ، ساہیوال

4 نور شاہ برانچ، ساہیوال

5 اڈا کمیر محمد پناہ برانچ، ساہیوال

6 اڈا گیمبر برانچ، ساہیوال

7 چیک L-14/39 برانچ، ساہیوال

8 میر داد معافی برانچ، ساہیوال

9 ساہیوال برانچ، ساہیوال (تقویٰ اسلامی)

10 چیچہ وطنی برانچ، ساہیوال (تقویٰ اسلامی)

11 اڈا کھوئی برانچ، ساہیوال (تقویٰ اسلامی)

12 بنگلہ اوکانوالہ برانچ، ساہیوال (تقویٰ اسلامی)

اور مزید برانچیں کھولنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

(ب) بینک آف پنجاب اپنی ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق یکساں روزگار کے مواقع دیتا ہے اور منصوبہ بندی کے تحت ناتجربہ کار اور تجربہ کار لوگوں کو بھرتی کرتا ہے۔ تجربہ کار لوگوں کی اہلیت کے لیے بینکنگ یا نان بینکنگ کا تجربہ اسامی کی ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے اور انٹرویو میں بھی پاس ہونا چاہیے جبکہ ناتجربہ کار لوگوں کو اہلیت کے لیے تحریری امتحان اور انٹرویو پاس کرنا لازمی ہے۔

بینک آف پنجاب کی ریکروٹمنٹ پالیسی اور ریکروٹمنٹ کے طریقہ کار بالترتیب تتمہ ”الف“ اور تتمہ ”ب“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2015 سے اب تک بینک آف پنجاب میں 6822 سٹاف و آفیسرز کو پورے پاکستان میں بھرتی کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل تتمہ ”ج“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

بتاریخ 30 جون 2019 کو پاکستان میں بینک آف پنجاب میں 2990 اسامیاں خالی تھیں۔

(ج) بینک آف پنجاب ساہیوال کی عوام کو جو سہولیات فراہم کر رہا ہے اس کی تفصیلات تتمہ ”د“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ساہیوال کے عوام کو دیئے جانے والے قرضہ اور ان پر شرح سود کی تفصیلات تتمہ ”ہ“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) بینک آف پنجاب ساہیوال کے سال 2018-2017 اور 30 جون 2019 کی آمدن واخراجات کی تفصیلات تتمہ ”و“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

این ایف سی کے تحت صوبہ کو پچھلے چار سالوں میں ملنے والی رقم اور اسکے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

692: سید عثمان محمود: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل فنانس کمیشن کے تحت صوبہ کو پچھلے چار سالوں میں کتنی رقم مالی سال وائز ملی، تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں؟

(ب) یہ رقم صوبہ بھر میں کہاں کہاں خرچ ہوئی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت قومی فنانس کمیشن کی طرز پر صوبائی فنانس کمیشن بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پنجاب حکومت کو پچھلے چار مالی سالوں یعنی 16-2015 سے 19-2017 کے دوران بشمول پچھلے سال کے بقایاجات مجموعی طور پر مبلغ 4,050,210.736 ملین روپے نیشنل فنانس کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ کے تحت وصول ہوئے۔ سالانہ تفصیل نیچے درج ہے۔

مالی سال	اصل رقم	بقایاجات (پچھلے مالی سال)	کل رقم وصول (ملین روپے)
2015-16	849,820.848	45,960.032	895,780.880
2016-17	879,977.672	41,772.994	921,750.666
2017-18	984,735.390	87,424.415	1,072,159.805
2018-19	1,039,421.328	121,098.057	1,160,519.385
ٹوٹل:-	3,753,955.238	296,255.498	4,050,210.736

(ب) نیشنل فنانس کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ کے تحت وفاق سے وصول ہونے والی رقوم آئین کی شق 118 (تتمہ الف) کے تحت پنجاب حکومت کے اکاؤنٹ نمبر 1 (نان فوڈ) میں جمع ہوتی ہے۔ جہاں سے حکومت پنجاب تمام حکومتی اخراجات بشمول ترقیاتی اور غیر ترقیاتی یعنی تعلیم، صحت اور دیگر مقاصد کے لئے استعمال کرتی ہے۔ (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) حکومت پنجاب نے پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت نیا بلدیاتی نظام لاگو کر دیا ہے۔ جس کے تحت میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیاں، ٹاؤن کمیٹیاں اور تحصیل کونسلز وغیرہ الیکشن کے بعد قائم ہو سکیں گی۔ تاہم محکمہ خزانہ نے مقامی حکومتوں کو فنڈز کی فراہمی کے لیے ایک عبوری صوبائی مالیاتی کمیشن پنجاب ایوارڈ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت بمطابق محکمہ خزانہ کے مراسلہ مورخہ 04.09.2019 کو قائم کر دیا گیا ہے (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2019)

اگست 2018 سے اپریل 2019 تک حکومت کا ریونیو اکٹھا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

726: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے اپریل 2019 تک حکومت نے کتنا ریونیو اکٹھا کیا اور یہ ریونیو کن کن ذرائع سے اکٹھا کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 19-2018 میں محکمہ ریونیو اپنا مقررہ ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔

(ج) مقررہ ہدف حاصل نہ کرنے کی وجہ بیان فرمائیں اور کیا ہدف حاصل نہ کرنے والے افسران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تو اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) حکومت ریونیو بڑھانے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) اگست 2018 سے اپریل 2019 تک حکومت نے مندرجہ ذیل ذرائع سے ریونیو اکٹھا کیا:-

Sources	August 18 to April 19
Tax Receipt	Rs.147,871.815
Non-Tax Receipt	Rs.41,540.109
Total Receipt	Rs. 189,411.924

مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ریونیو نے مالی سال 19-2018 میں اپنے ریونیو اہداف حاصل کئے ہیں۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

RE	Actual	Age%
2018-19	2018-19	Increase
72,125.997	74,701.037	3.57

(ج) محکمہ ریونیو نے مالی سال 19-2018 میں قابل قدر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ (بحوالہ جواب درج بالا سوال (ب) اس سال محکمہ نے اپنے ہدف کا 99% ٹیکس اکٹھا کیا جو کہ اپنے نظر ثانی شدہ ہدف سے 3.57% زائد ہے۔ جبکہ کل محصولات گزشتہ مالی سال 18-2017 کی نسبت 14% زائد ہیں۔

(د)(i) حکومت نے جاری مالی سال 20-2019 کے لئے تقریباً 24.910 ارب روپے کے اضافی وسائل حاصل کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے ہیں۔

(ii) حکومت کا مختلف محکموں (Agriculture, Transport, WMC/WASAs) پر صوبائی خزانے پر subsidy کا مالی بوجھ کم کیا گیا۔

(iii) حکومت نے محصولات اکٹھا کرنے کے لئے آن لائن سہولت کا اجرا کیا ہے۔

(iv) وزیر خزانہ ماہانہ کی بنیاد پر Revenue Collecting Department کے ساتھ کارکردگی کے جائزے کے لئے اجلاس منعقد کر رہے ہیں۔

(v) ذرائع آمدنی بڑھانے کے حوالے سے ماہانہ اجلاس منعقد کیے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 فروری 2020)

دی بینک آف پنجاب کی مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری سے موصولہ منافع سے متعلقہ تفصیلات

762: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دی بینک آف پنجاب کو سرمایہ کاری کرنے کے لیے کس سے اجازت لینا ہوتی ہے اس بینک کو کون کون سے بزنس کرنے کی اجازت ہے؟

(ب) دی بینک آف پنجاب کن کن شعبوں میں سرمایہ کاری کیے ہوئے ہے اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) دی بینک آف پنجاب کو دوسرے شعبوں اور محکموں میں سرمایہ کاری سے کتنا منافع ہوا ہے اور اس منافع میں سے اکاؤنٹ ہولڈر کو کس تناسب سے تقسیم کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) بینک آف پنجاب اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے لائسنس کے تحت بطور کمرشل بینک کام کرتا ہے۔ بینک مکمل طور پر کمرشل آپریشن کرتا ہے جو بینکنگ آرڈیننس 1962 اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے قواعد کے مطابق متعین کردہ سرگرمیوں، پراونشل ریگولیشنز اور دیگر ضوابط کے تحت کام کرتا ہے۔

بینک آف پنجاب حکومت پاکستان کی سکیورٹیز، پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹیڈ کمپنیوں کے شیئرز، بانڈ، مالیاتی اداروں کے سکوک اور کارپوریٹ بانڈ میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔ حکومت پاکستان کی سکیورٹیز، بانڈ، مالیاتی اداروں کے سکوک اور کمپنیوں کے شیئرز میں کی جانے والی سرمایہ کاری، بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے باضابطہ منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کے تحت کی جاتی ہے۔

(ب) بینک آف پنجاب نے حکومت پاکستان کے بانڈ (بشمول پاکستان انوسٹمنٹ بانڈ، ٹریژری بلز، سکوک اور دیگر منظور شدہ سرمایہ کاری کے ذرائع) مالیاتی اداروں کی جانب سے جاری کردہ سکوک اور بانڈ اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں لسٹیڈ کمپنیوں کے شیئرز میں سرمایہ کاری کی ہے۔

شائع شدہ فنانشل اسٹیٹ منٹس مورخہ 30 جون 2019 کے تحت تفصیلات درج ذیل ہیں:-

تفصیل	رقم (روپے ہزاروں میں)
وفاقی حکومت کی سکیورٹیز	265,436,151
غیر حکومتی سکیورٹیز	7,464,013
شیئرز اور سرٹیفکیٹس	1,384,483
ماتحت اداروں / دیگر	36,068
ٹوٹل	274,320,715

(ج) بینک کی مجموعی انٹرسٹ / مارک اپ آمدنی جو کہ قرضہ جات اور سرمایہ کاری سے حاصل شدہ آمدن ہے وہ برائے سال 2018 میں قرضہ جات سے 62 فیصد (28.853 بلین روپے) اور سرمایہ کاری سے 38 فیصد (18.040 بلین روپے) پر مشتمل ہے۔ تاہم اکاؤنٹ ہولڈرز کو پی ایس ایل سیونگز اور ٹرم ڈیپازٹس پر منافع ادا کیا جاتا ہے۔ پی ایس ایل ڈپازٹس پر منافع ایس بی پی کے قواعد کے تحت اور ٹی ڈی آر پر موجودہ شرح سود اور مدت کے دورانیہ کی بنیاد پر ادا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2019)

اگست 2018 سے اگست 2019 تک حکومت کی طرف سے لیے گئے غیر ملکی قرضوں سے متعلقہ تفصیلات

907: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے اگست 2018 سے اگست 2019 تک کتنے غیر ملکی قرضے لئے، یہ قرضے کن بینکوں اور کمپنیوں سے کس کس مد میں لئے گئے؟

(ب) ان قرضوں سے کون کونسے پروجیکٹس مکمل اور شروع کئے گئے، اس کی مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) حکومت نے اگست 2018 سے اگست 2019 تک 56,919.049 ملین روپے قرض لیا۔ جس کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) غیر ملکی شراکت دار ادارے (فارن ڈونر پارٹنرز) اور منصوبہ جات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2020)

گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس کیلئے مختص بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

988: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 میں گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس کیلئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس پر مختص کردہ بجٹ سے فنڈز استعمال کیے گئے ہیں۔

(ج) گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس کیلئے جو بجٹ مختص کیا گیا وہ کہاں کہاں استعمال ہوا اس کی مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) مالی سال 19-2018 میں گورنر ہاؤس کیلئے 15,847,000 روپے جبکہ وزیر اعلیٰ ہاؤس کیلئے -/601,330,000 روپے مختص کیے گئے جس کے مقابلے میں بالترتیب -/3,769,000 روپے اور -/788,294,000 روپے بطور Revised Estimates مقرر ہوئے۔

(ب) یہ درست ہے کہ گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس پر مختص کردہ بجٹ سے فنڈز استعمال کیے گئے ہیں۔

(ج) گورنر ہاؤس کیلئے مالی سال 19-2018 میں مختص کردہ بجٹ میں سے -/2,005,000 روپے تنخواہوں کی مد میں جبکہ -/1,764,000 روپے دیگر اخراجات کیلئے خرچ ہوئے۔

جبکہ وزیر اعلیٰ ہاؤس کیلئے مالی سال 19-2018 میں مختص کردہ بجٹ میں سے -/626,149,000 روپے تنخواہوں کی مد میں اور -/162,145,000 روپے دیگر اخراجات کیلئے جاری کیے گئے۔ (تفصیلات کیلئے بجٹ بک کے متعلقہ صفحات کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2021)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں انصاف امداد پروگرام کے تحت رقوم کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

1057: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 185 ضلع اوکاڑہ میں انصاف امداد پروگرام کے تحت کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کیامذکورہ رقم مزدور اور مستحق افراد کے لئے مختص کی گئی کیا یہ درست ہے کہ من پسند افراد کو یہ رقم فراہم کی گئی۔

(ج) حلقہ پی پی 185 کے چک فیض آباد میں مزدوروں اور مستحقین کو کتنی رقم فراہم کی گئی اگر رقم نہیں دی گئی تو اس کی وجوہات بیان کریں۔

(د) کیا حکومت جنہوں نے مذکورہ رقم مزدوروں اور مستحقین تک نہ پہنچائی ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب موصول نہیں ہوا

پچاس فیصد سیکرٹریٹ الاؤنس صوبہ کے دیگر محکموں کو دینے سے متعلقہ تفصیلات

1106: جناب نصیر احمد: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے کس کس محکمہ کے ملازمین کو 50٪ سیکرٹریٹ الاؤنس کی سہولت مہیا کر رکھی ہے؟

(ب) کیا حکومت یہ سہولت دیگر محکموں کے ملازمین کو بھی دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) حکومت پنجاب نے پچاس فیصد سیکرٹریٹ الاؤنس، سول سیکرٹریٹ، گورنر ہاوس / سیکرٹریٹ اور چیف منسٹر آفس کے ملازمین، جو کہ ان محکموں کے پے رول پر اپنی تنخواہ لے رہے ہیں، کو دیا ہے۔ (ضمیمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) نہیں، حکومت اپنے مالی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے اس طرح کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2020)

لاہور　　　　　　　　**محمد خان بھٹی**

مورخہ 28 جنوری 2021　　　　　　　　سیکرٹری

28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 29 جنوری 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خزانہ

دی بینک آف پنجاب کے صدر کی تعیناتی و دیگر مراعات سے متعلقہ تفصیلات

*1429: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دی بینک آف پنجاب کا صدر کون ہے اس عہدہ کے لئے اہلیت کیا ہے اس کے SOP کیا ہیں کتنی مدت کے لئے تعینات ہوتا ہے جب سے بینک بنا ہے کون کون اس عہدے پر فائز رہے ہیں ان کی مراعات، تنخواہ اور اعزازیہ کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) دی بینک آف پنجاب کی کتنی برانچز ہیں کتنی مالیت کا بینک ہے اس کی سالانہ آمدن و اخراجات 2016-17 اور 2017-18 سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر FD(W&M)7-7/2018 بتاریخ 26.04.2019 کو سید محمد طالب رضوی کو بطور صدر / سی ای او بینک آف پنجاب تعینات کیا۔ سید محمد طالب رضوی کا فٹ اینڈ پراپر ٹیسٹ (ایف پی ٹی) بینک دولت پاکستان کو بذریعہ لیٹر نمبر Ho/Corp.Affairs/19/271 مورخہ 26.04.2019 کو ارسال کیا گیا۔ اس سلسلے میں ابھی تک بینک دولت پاکستان کے جواب کا انتظار ہے۔ پوسٹ کے لئے اہلیت کا معیار بینک دولت پاکستان کے پروڈیشنل ریگولیشن G-1 اور فٹ اینڈ پراپر ٹیسٹ (ایف پی ٹی) کے لئے جاری کردہ ہدایات بذریعہ BPRD سرکولر نمبر 4، 2007 مورخہ 23.04.2007 بشمول اب تک کی جانے والی ترامیم کے مطابق کیا گیا۔

بینک آف پنجاب ایکٹ 1989 کی شق نمبر 11(1) کے تحت صدر / سی ای او کی تعیناتی کی مدت 5 سال ہے۔

جب سے بینک بناہے تب سے اب تک کے تمام مینجنگ ڈائریکٹر / صدور کی تنخواہوں اور اعزازیہ کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مورخہ 30.04.2019 تک دی بینک آف پنجاب کی مندرجہ ذیل برانچیں ہیں۔

ٹوٹل ریٹیل بینکنگ برانچیں	:	492
ٹوٹل ہول سیل بینکنگ برانچیں	:	10
ٹوٹل اسلامک برانچیں	:	74
ٹوٹل برانچیں	:	576

بینک آف پنجاب کی مالیت، آمدن واخراجات برائے سال 17-2016 اور 18-2017 کی تفصیلات تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2019)

رحیم یار خان: ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں عملہ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*1530: سید عثمان محمود: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس رحیم یار خان میں کتنا عملہ مع افسران کام کررہے ہیں؟

(ب) دفتر ہذا میں کون سے سکیلز کی کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں ان اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) صوبائی حکومت کے زیر سایہ کل 47 سیٹوں میں سے 29 آفیسر / آفیشل کام کررہے ہیں اور باقی سیٹیں خالی ہیں۔

نام اسامی	منظور شدہ اسامیاں	ورکنگ	خالی اسامیاں
ڈسٹرکٹ اکاونٹس آفیسر	02	02	00
ڈپٹی ڈسٹرکٹ اکاونٹس آفیسر	05	04	01
اکاؤنٹنٹ	05	01	04
ڈپٹی اکاؤنٹنٹ	21	13	08
کمپیوٹر آپریٹر	02	00	02
جونیئر کلرک	01	00	01
جنریٹر آپریٹر	01	01	00
دفتری	01	01	00
نائب قاصد	06	05	01
خاکروب	01	01	00
چوکیدار	02	01	01
میزان	47	29	18

وفاقی حکومت کے زیر سایہ کل 39 سیٹوں میں سے 20 آفیسر / آفیشل کام کر رہے ہیں اور باقی سیٹیں خالی ہیں۔

نام اسامی	منظور شدہ اسامیاں	ورکنگ	خالی اسامیاں
ڈسٹرکٹ اکاونٹس آفیسر	01	01	00
ڈپٹی ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر	03	02	01

سینئر آڈیٹر	27	13	14
جونئیر آڈیٹر	04	03	01
نائب قاصد	04	01	03
میزان	39	20	19

حکومت کے منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)صوبائی حکومت کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکیل نمبر 17 ڈپٹی ڈسٹرکٹ اکاونٹس آفیسر کی کل 5 اسامیاں ہیں جن پر 4 افیسر کام کر رہے ہیں باقی 1 اسامی مورخہ 02.02.2017 سے خالی ہیں۔ جس کی Appointing Authority گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ ہے۔ اسامیوں کی بھرتی کا سلسلہ جاری ہے۔ جو جلد مکمل ہو جائیگا۔

سکیل نمبر 17 اکاونٹنٹ کی کل 5 اسامیاں ہیں جن پر 1 آفیسر کام کر رہا ہے باقی 4 اسامیاں 27.08.2018 سے خالی ہیں۔ جس کی Appointing Authority گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر آف ٹریژری ہے۔ خالی اسامی کے لیے ڈیپارٹمنٹلپر موشن کمیٹی کی میٹنگ جلد ہی منعقد ہو گی۔

سکیل نمبر 16 ڈپٹی اکاؤنٹنٹ کی کل 21 اسامیاں ہیں جن پر 13 آفیشل کام کر رہے ہیں باقی 08 اسامیاں مورخہ 1988 سے خالی آ رہی ہیں۔ جس کی Appointing Authority گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر آف ٹریژری ہے۔ اسامیوں کی بھرتی کا سلسلہ جاری ہے۔ جو جلد مکمل ہو جائیگا۔

سکیل نمبر 12 کمپیوٹر آپریٹر کی کل 02 اسامیاں ہیں جن پر کوئی آفیشل کام نہیں کر رہا۔ باقی 02 اسامیاں مورخہ 19.06.2017 سے خالی ہیں۔ جس کی Appointing Authority گورنمنٹ آف

پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر آف ٹریژری ہے۔ اسامیوں کی بھرتی کا سلسلہ جاری ہے۔ جو جلد مکمل ہو جائیگا۔

سکیل نمبر 11 جونیئر کلرک کی کل ایک اسامی ہے جس پر کوئی آفیشل کام نہیں کر رہا۔ باقی 02 اسامیاں مورخہ 11.10.2017 سے خالی ہے۔ جس کی Appointing Authority گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر آف ٹریژری ہے۔ اسامیوں کی بھرتی کا سلسلہ جاری ہے۔ جو جلد مکمل ہو جائیگا۔

سکیل نمبر 01 نائب قاصد کی کل 6 اسامیاں ہیں جن پر 05 آفیشل کام کر رہے ہیں باقی ایک اسامی مورخہ 19.06.2017 سے خالی ہے۔ جس کی Appointing Authority ڈسٹرکٹ اکاونٹس آفیسر ہے۔ گورنمنٹ کے بین کی وجہ سے اسامی خالی ہیں۔

سکیل نمبر 01 چوکیدار کی کل 2 اسامیاں ہیں جن پر 01 آفیشل کام کر رہا ہے باقی 01 اسامی مورخہ 01.04.2012 سے خالی ہے۔ جس کی Appointing Authority ڈسٹرکٹ اکاونٹس آفیسر ہے۔ گورنمنٹ کے بین کی وجہ سے اسامی خالی ہے۔

وفاقی حکومت کی اسامیوں کی تفصیل

سکیل نمبر 17 اسسٹنٹ اکاونٹس آفیسر کی کل 03 اسامیاں ہیں جن پر 02 آفیسر کام کر رہے ہیں باقی 1 اسامی مورخہ 28.02.2019 سے خالی ہے۔ جس کی Appointing Authority کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس ہے۔

سکیل نمبر 16 سینئر آڈیٹر کی کل 27 اسامیاں ہیں جن پر 13 آفیشل کام کر رہے ہیں باقی 14 اسامیاں مورخہ 1973 سے خالی آ رہی ہیں۔

جس کی Appointing Authority کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس ہے۔

سکیل نمبر 11 جونیئر آڈیٹر کی کل 05 اسامیاں ہیں جن پر 03 آفیشل کام کر رہے ہیں باقی 02 اسامی مورخہ 12.02.2016 سے خالی ہیں۔ جس کی Appointing Authority اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب ہے۔

سکیل نمبر 01 نائب قاصد کی کل 03 اسامیاں ہیں جن پر 01 آفیشل کام کر رہا ہے باقی 02 اسامیاں مورخہ 01.02.2016 سے خالی ہیں۔ جس کی Appointing Authority اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

رحیم یار خان: پنجاب ریونیو اتھارٹی کے دفتر، ملازمین اور وصولی ہدف سے متعلقہ تفصیلات

*1531: سید عثمان محمود: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ریونیو اتھارٹی کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کا مقصد کیا ہے؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں اس کا دفتر کہاں ہے اور اس میں ملازمین کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) سال 18-2017 میں اتھارٹی کا ضلع ہذا میں وصولی کا ہدف کتنا تھا کیا ٹارگٹ پورا کیا گیا اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پنجاب ریونیو اتھارٹی کا قیام پنجاب ریونیو اتھارٹی ایکٹ کے ذریعے وجود میں آیا اور ادارہ ہذا نے یکم جولائی 2012 سے باقاعدہ کام کا آغاز کیا۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی کا مقصد صوبہ پنجاب میں خدمات پر سیلز ٹیکس وصول کرنا ہے

(ب)پنجاب ریونیو اتھارٹی رحیم یار خان کا دفتر گذشتہ سال یکم نومبر کو قیام عمل میں آیا اور یہ کینال ایونیو عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان میں واقع ہے۔

پنجاب ریونیو اتھارٹی رحیم یار خان آفس میں ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے۔

1۔ انفورسمنٹ آفیسر 01

2۔ اسسٹنٹ 01

3۔ ڈرائیور 01

4۔ نائب قاصد 01

5۔ چوکیدار 01

(ج)سال 18-2017 کے دوران ضلع رحیم یار خان ملتان کمشنری کا حصہ تھا اور ضلع رحیم یار خان کو الگ سے ٹارگٹ نہیں دیا گیا تھا ملتان کمشنری کو دیا گیا ٹارگٹ جس میں ضلع رحیم یار خان بھی شامل تھا ،درج ذیل ہے س

مقرر کردہ ٹارگٹ 2.50 ارب روپے

حاصل کردہ ٹارگٹ 4.42 ارب روپے

فی صد 177%

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

صوبہ میں اکاؤنٹس سپروائزر کی سیٹ کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1600: چودھری محمد اقبال: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مراسلہ نمبری (FD.PC.40-43/2017/E) مورخہ 14 دسمبر 2018 کے تحت صوبہ کے تمام اکاؤنٹس کلرک بی ایس 5-7-11 / اکاؤنٹنٹ کم سٹور کیپر (بی ایس 8) کی پوسٹ کو اپ گریڈ کر کے بی ایس 11 دے دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں کام کرنے والے اکاؤنٹس سپروائزر بی ایس 7 کی پوسٹ کواپ گریڈ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا حکومت اکاؤنٹس سپروائزر (بی ایس 7) کی پوسٹ کو بھی گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی سفارشات پر تمام اکاؤنٹس کلرک بی ایس /5-7-11 اکاؤنٹنٹ کم سٹور کیپر (بی ایس-8) کی پوسٹ کو اپ گریڈ کرکے بی ایس 11 دے دیا ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔ محکمہ خزانہ، حکومت پنجاب نے مراسلہ نمبری FD.PC.DEMANDS/2017 مورخہ 12.01.2018 کے تحت تمام محکمہ جات سے درخواست کی تھی کہ سروس سٹریکچر میں پائی جانے والی انا ملی کو کمیٹی میں رکھنے کے لیے ورکنگ پیپر بھجوائیں لیکن کسی بھی محکمے نے اکاؤنٹس سپروائزر بی ایس 7 کی پوسٹ کو اپ گریڈ کرنے کے لیے ابھی تک ورکنگ پیپر نہ بھجوائے، اس لئے اس پر کمیٹی نے بحث نہ کی ہے۔

(ج) جونہی کسی بھی محکمہ کی طرف سے اکاؤنٹس سپروائزر (بی ایس 7) کی پوسٹ کو بھی گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کے لیے ورکنگ پیپر موصول ہونگے مذکورہ کمیٹی میں بحث کے لیے رکھ دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جون 2019)

فیصل آباد محکمہ خزانہ کے دفاتر، ملازمین اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1614: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ خزانہ کے تحت کون کونسے دفاتر اور مالیاتی ادارے چل رہے ہیں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے سربراہان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ج) ان کا سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہے۔

(د) ان میں عوام کے لیے کون کونسی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) ٹریژری آفس میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں۔

(و) ٹریژری آفس کا بجٹ کتنا ہے کتنا بجٹ ریٹائرڈ ملازمین کے میڈیکل الاؤنس کے لیے مختص ہے۔

(ز) حکومت ان اداروں کا آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) محکہ خزانہ کے تحت مندرجہ ذیل دو دفاتر کام کررہے ہیں۔

1۔ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس 2۔ لوکل فنڈ آڈٹ

(ب) ملازمین کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کا بجٹ تقریباً 3,273,500 روپے اور لوکل فنڈ آڈٹ آفس کا بجٹ تقریباً 3,18,00,000 روپے۔

(د) ملازمین کی تنخواہیں، پنشن، جی پی فنڈ، ریونیو ڈپازٹ، کنٹریکٹر کی ادائیگی، اشٹام اور رسیدی ٹکٹ کا اجراء وغیرہ شامل ہے۔

(ہ)ٹریژری آفس میں 64 ملازم کام کرتے ہیں۔

(و)ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس (ٹریژری آفس)کا بجٹ تقریباً32738500روپے اور میڈیکل الاؤنس کا بجٹ تقریباً104000روپے۔

(ز)سال میں ایک دفعہ سالانہ آڈٹ ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 ستمبر 2019)

پنجاب کے تمام سرکاری ملازمین کے ہاؤس رینٹ الاؤنس میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*1655: جناب محمد ایوب خان: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے بڑے شہروں میں سرکاری ملازمین کو کتنا ہاؤس رینٹ الاؤنس دیا جاتا ہے اور کس سال یہ بڑھایا گیا تھا؟

(ب) بڑے شہروں میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین اور چھوٹے شہروں میں کام کرنے والے ملازمین کو ایک ہی تناسب سے ہاؤس رینٹ الاؤنس دیا جاتا ہے یا فرق ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بڑے شہروں میں مہنگائی کے پیش نظر پرائیویٹ گھروں کے کرائے زیادہ ہیں جبکہ ہاؤس رینٹ الاؤنس نہ ہونے کے برابر ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ حکومت نے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے ملازمین کے لئے ہاؤس ریکوزیشن کی سہولت / سیلف ہائرنگ کی منظوری دی تھی اگر ہاں تو اس کا کیاStatus ہے۔

(ہ) کیا حکومت مہنگائی کے پیش نظر صوبہ بھر کے تمام سرکاری ملازمین کا ہاؤس رینٹ الاؤنس موجودہ بنیادی تنخواہ کا45فیصد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی22فروری2019 تاریخ ترسیل27اپریل2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)صوبے کے بڑے شہر جیسے مری، لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، سرگودھا، بہاولپور، ڈی جی خاں اور سیالکوٹ میں ہاؤس رینٹ الاؤنس پے سکیل 2008 کا %45 دیا جاتا تھا تاہم 2018 کے بجٹ میں موصولہ رقم کا %50 بڑھا دیا گیا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بڑے شہروں میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین کو بنیادی سکیل 2008 کا %45 اور چھوٹے شہروں میں کام کرنے والوں کو %30 دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ سوال فنانس ڈپارٹمنٹ سے براہ راست متعلقہ نہ ہے۔

(د) ہاؤس ریکوزیشن جو کہ S&GAD کے ملازمین کے لیے منظوری کی گئی تھی گورنمنٹ کے فیصلے کے بعد اسے واپس لے لیا گیا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) حکومت نے 2018 کے بجٹ میں صوبے کے تمام سرکاری ملازمین کے ہاؤس رینٹ میں اضافہ کیا ہے۔ اور موجودہ مالی وسائل اور دیگر وفاقی و صوبائی حکومتوں کے فیصلے کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب حکومت تبدیلی کا فیصلہ کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2019)

محکمہ خزانہ خانیوال کو فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*1753: جناب محمد فیصل خان نیازی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2018-7-1 تا 2018-12-31 ضلع خانیوال کو اخراجات کی مد میں کل کتنی رقم فراہم کی گئی۔ مدوائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب)2018-7-1 تا2018-12-31 تک ضلع خانیوال میں کتنے محصولات اور ٹیکسز سرکاری خزانہ میں جمع ہوئے اور دیگر کس کس ذرائع سے اس ضلع سے آمدن ہوئی۔

(ج)اگر ضلع خانیوال میں اخراجات سے محصولات زیادہ ہیں تو وہ رقم کتنی ہے اور یہ رقم اس وقت کس مد میں کہاں رکھی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی27 فروری2019 تاریخ ترسیل22 مئی2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)لوکل گورنمنٹس / مقامی حکومتوں کے ادارے جس میں میونسپل کمیٹیز، ضلع کونسل، یونین کونسلز، ضلعی ایجوکیشن اتھارٹی اور ضلعی ہیلتھ اتھارٹی خانیوال شامل ہیں، کو صوبائی مالیاتی کمیشن (پی۔ایف۔سی)2017 کے تحت فنڈز منتقل کیے جاتے ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔صوبائی حکومت کے محکموں کو فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع خانیوال میں ٹیکسز جو مختلف سرکاری محکموں کی طرف سے اکٹھے کئے گئے اور قومی خزانے میں جمع کرائے گئے اس کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس میں انکم ٹیکس، زرعی انکم ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس، پروفیشنل ٹیکس، سٹیمپ ڈیوٹی اور مختلف ٹیکسز شامل ہیں۔

(ج)آئین پاکستان 1973 کا آرٹیکل 118 بیان کرتا ہے کہ تمام محصولات، قرضہ جات(Provincial Consolidated Fund)کا حصہ بنے گے۔اسی طرح ضلع خانیوال میں تمام

محصولات وغیرہ صوبائی حکومت کے اکاؤنٹ 1(Provincial Consolidated Fund)میں جمع کروائے جاتے ہیں۔ محصولات سے زیادہ اخراجات کو اسی اکاؤنٹ سے پورا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

صوبہ میں زرعی انکم ٹیکس 1997 کے تحت کسانوں کو زرعی ٹیکس سے استثنٰی کی حد اور ملازمین کے لیے ٹیکس استثنٰی کی حد میں تفاوت سے متعلقہ تفصیلات

*2429: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Agriculture Income Tax 1997 کے تحت کسانوں پر زرعی انکم ٹیکس نافذ العمل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کسانوں کو آمدن پر زرعی ٹیکس استثنٰی کی حد 80،000 تک ہے اور سرکاری ملازمین اور کاروباری شخصیات کے لیے استثنٰی 12,00,000 (12 لاکھ روپے) مقرر ہے جو کہ بہت بڑا امتیاز اور کسانوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب اور FBR کے اعداد و شمار کے مطابق کسان کی زرعی آمدن 4800000 (اڑتالیس لاکھ روپے) پر 667500 (چھ لاکھ سڑسٹھ ہزار روپے) زرعی ٹیکس ادا کرتا ہے جبکہ کاروباری شخصیات / 48,00,000 روپے آمدن پر 300000 (تین لاکھ روپے) ٹیکس ادا کرتے ہیں۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کسانوں کے ساتھ ہونے والے اتنے بڑے ظلم اور تفاوت کو ختم کر کے کسانوں کے زرعی ٹیکس کے استثنٰی میں اضافہ کرنے اور اس کو سرکاری ملازمین

/ صوبہ کے کاروباری طبقہ کے برابر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 مئی 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ قانون زرعی انکم ٹیکس مجریہ 1997 کے تحت کسانوں کی سالانہ زرعی آمدنی پر زرعی انکم ٹیکس یکم جولائی 1997 سے نافذ العمل ہے۔

(ب) زرعی آمدن پر چھوٹ کی حد 80 ہزار روپے تھی جو کہ یکم جولائی 2019 سے بڑھا کر 4 لاکھ کر دی گئی ہے۔ مزید بر آں ایسے کاشتکار جن کی سالانہ آمدن 4 لاکھ سے 8 لاکھ روپے تک ہے ان کو 1 ہزار روپیہ ٹیکس ادا کرنا ہو گا اور آٹھ لاکھ سے بارہ لاکھ سالانہ زرعی آمدن تک 2 ہزار روپے ادا کرنا ہوں گے۔ یہاں یہ بات واضح کی جاتی ہے کہ سرکاری ملازمین اور کاروباری شخصیات کے لئے انکم ٹیکس جو کہ وفاقی حکومت انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے تحت وصول کرتی ہے میں چھوٹ کی حد 4 لاکھ روپے تھی جو کہ یکم جولائی 2019 سے 6 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔

(ج) قانون زرعی انکم ٹیکس مجریہ 1997 کے پرانے شیڈول کے مطابق 48 لاکھ روپے تک زرعی آمدن پر 6 لاکھ، 67 ہزار 500 روپے زرعی ٹیکس بنتا ہے۔ جبکہ یکم جولائی 2019ء سے نافذ ہونے والے ریٹس کے مطابق 48 لاکھ روپے تک زرعی آمدن پر 3 لاکھ روپے ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔ اس سے یہ ظاہر ہے کہ زرعی آمدن پر ٹیکس کاروباری شخصیات پر ٹیکس کی شرح کے قریب ہے۔

(د) حکومت پنجاب پہلے ہی یکم جولائی 2019 سے زرعی انکم ٹیکس میں استثناء کو 80 ہزار روپے سے بڑھا کر 4 لاکھ روپے کر چکی ہے اور موجودہ زرعی انکم ٹیکس کی شرح ملازمین اور کاروباری طبقہ پر عائد انکم ٹیکس کی شرح سے کم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 دسمبر 2019)

دی بینک آف پنجاب کی سالانہ میٹنگز منعقدہ سال 2018 اور 2019 میں بینک کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*2752: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دی بنک آف پنجاب کی ہر سال ماہ مارچ میں سالانہ یا خصوصی میٹنگ کا انعقاد ضروری ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو 2018 اور 2019 میں ان میٹنگز کا انعقاد کب ہوا اور ان دونوں میٹنگز میں بنک کی کیا کارکردگی سامنے آئی ہے۔

(ج) کیا اس میٹنگ کی اطلاع تمام شئیر ہولڈرز کو دی جاتی ہے اور کیا ان شیئر ہولڈر سے بینک کے معاملات بہتر بنانے کے لیے تجاویز طلب کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) نہیں، بینک آف پنجاب کے بائی لاز نمبر 18.1 کے مطابق، بینک سال میں ایک مرتبہ اپنی ایک جنرل میٹنگ بطور اپنی سالانہ جنرل میٹنگ مالیاتی سال ختم ہونے کے بعد چار ماہ کے اندر منعقد کرے جو

کہ سابقہ آخری سالانہ جنرل میٹنگ کے پندرہ ماہ کے اندر ہو، بینک خصوصی وجوہات کی بنا پر کمپنیز آرڈیننس برائے انعقاد سالانہ جنرل میٹنگ معاہدے کی دفعہ 158 کی ذیلی دفعہ (I) کے تحت ایس ای سی پی سے توسیع طلب کر سکتا ہے۔

(ب) سالانہ جنرل میٹنگ برائے سال 2018 مورخہ 30.05.2018 کو منعقد ہوئی۔ مذکورہ بالا میٹنگ میں پیش کی گئی بینک کی کارکردگی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سالانہ جنرل میٹنگ برائے سال 2019 مورخہ 29.03.2019 کو منعقد ہوئی۔ مذکورہ بالا میٹنگ میں پیش کی گئی بینک کی کارکردگی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سالانہ جنرل میٹنگ کا نوٹس تمام رجسٹرڈ شیئر ہولڈرز کو 21 دن پہلے میٹنگ کے مقام، تاریخ و وقت کے ہمراہ روانہ کیا جاتا ہے جس میں عمومی اور خصوصی کاروباری امور کا اندراج ہوتا ہے۔ مذکورہ نوٹس بینک کے ہر رکن اور اس فرد کو جو نامزد یا متوفی رکن کا نمائندہ ہو ارسال کیا جاتا ہے۔ تمام اراکین ذاتی طور پر یا قائم مقام نمائندہ کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کر سکتے ہیں۔

اجلاس کے دوران براہ راست سوال وجواب کی نشست منعقد کی جاتی ہے جس میں تمام سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں اور بینک کی مالی حالت کو بہتر کرنے کیلئے تجاویز لی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2019)

صوبائی حکومت کے پہلے مالی سال میں قرض اور شرح سود سے متعلقہ تفصیلات

*3346: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے مالی سال 19-2018 میں کتنا قرض لیا اور یہ قرض کتنی شرح سود پر لیا گیا؟

(ب) یہ قرض کن کن منصوبوں پر خرچ کیا گیا ہے منصوبوں کی تفصیلات مع اخراجات کے فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) حکومت نے مالی سال 19-2018 میں 63,445.536 ملین روپے قرض لیا۔ جس کی تفصیلات اور شرح سود تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) غیر ملکی شراکت دار ادارے، (فارن ڈونر پارٹنرز)، متعلقہ محکمہ جات اور منصوبہ جات جن پر یہ رقم خرچ کی گئی، تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2019)

صوبہ میں محکمہ جات کی جانب سے کرونا فنڈ کی مد میں جمع رقم اور تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*4807: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کورونا فنڈ میں کتنی رقم جمع کروائی گئی ہر محکمہ وائز الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ رقم کو اکٹھا کرنے کے بعد کس کے حوالے کیا گیا اور یہ رقم کہاں کہاں پر کتنی خرچ ہوئی اس کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ محکموں میں فی کس افراد کی کتنے دنوں کی تنخواہ سے کٹوتی کی گئی۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) کورونا کنٹرول فنڈ برائے چیف منسٹر پنجاب کے اکاونٹ نمبر 6010204028500013 جو کہ بنک آف پنجاب سول سیکریٹریٹ برانچ میں کھلا ہے اس کے مطابق اس اکاونٹ میں مورخہ 25.01.2021 تک کل رقم مبلغ -/1,16,0558,768 روپے جمع ہیں۔

محکمہ وائز تفصیل کے لیے فنانس ڈیپارٹمنٹ نے اپنے لیٹر نمبر FD(W&M)8-158/2020 dated 06.11.2020 کے تحت تمام محکمہ جات سے اسکی تفصیل کے لیے درخواست کی تھی۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں: اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کی جانب سے جمع کروائی گئی رقم Rs.1,009,331,677- تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مختلف محکموں کی جانب سے ڈائریکٹ جمع کروائی گئی رقم -/Rs.1,44,48,656 تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دیگر افراد / محکموں کی جانب سے جمع کروائی گئی رقم -/Rs.1,36,778,435

(ب) کورونا کنٹرول فنڈ برائے چیف منسٹر پنجاب سے ابھی تک کچھ خرچ نہ ہوا ہے۔ مذکورہ رقم کے استعمال کے بارے میں صوبائی حکومت حتمی فیصلہ کرے گی۔

(ج) مجاز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق سرکاری ملازمین سے مندرجہ ذیل دنوں کی تنخواہ کاٹی گئی:-

01-Day salary	BS-1-16
02 day salary	BS 17-19
03 day salary	BS - 20 and above

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2021)

صوبہ میں دیوانی نوعیت کے مقدمات سے متعلقہ خزانے میں جمع کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4964: محترمہ زینب عمیر: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دیوانی نوعیت کے مقدمات سے متعلقہ رقم وغیرہ عدالتوں میں عدالتی فیصلوں کے تابع خزانہ میں جمع کروائی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تافیصلہ مقدمہ یہ رقومات صوبائی خزانہ کے Suspended اکاؤنٹ میں جمع رہتی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ فیصلہ مقدمہ واپیل ہائے پر یہ رقم سائلین کو واپس کی جاتی ہے۔

(د) اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس مد میں اس وقت کتنی رقم خزانہ میں جمع ہے۔

(تاریخ وصولی 9 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) درست ہے، کہ دیوانی نوعیت کے مقدمات سے متعلقہ رقم وغیرہ عدالتوں میں عدالتی فیصلوں کے تابع خزانہ میں جمع کروائی جاتی ہیں۔ یہ رقوم پنجاب گورنمنٹ کے فنانشل رولز (12.5) کے تحت خزانہ میں جمع کروائی جاتی ہیں۔

(ب) درست ہے کہ تافیصلہ مقدمہ یہ رقومات صوبائی خزانہ کے Suspended اکاؤنٹ میں جمع رہتی ہیں۔ اوراس کی ادائیگی بعد از عدالتی فیصلہ پنجاب ٹریژری اور سبسڈی ٹریژری رولز کے رول نمبر 4.128 اور 4.129 کے تحت کی جاتی ہیں۔

(ج)درست ہے کہ رقم مقدمہ بحکم عدالت بذریعہ ریفینڈ واؤچر(Refund Vaoucher)سائلین کو واپس کر دی جاتی ہیں۔

(د)اس مد میں اس وقت خزانہ میں مبلغ-/2,916,041,556 رقم جمع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

ساہیوال: محکمہ خزانہ کے دفاتر، پنجاب بینک کی شاخیں، ملازمین کی تعداد اور قرضوں سے متعلقہ تفصیلات

*5021: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع ساہیوال میں محکمہ خزانہ کے کتنے دفاتر اور پنجاب بینک کی کتنی برانچز ہیں ان میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ب)پنجاب بینک کی ضلع ساہیوال میں برانچز نے یکم اگست 2018 سے اب تک کتنے افراد کو 10 لاکھ سے زیادہ قرضے فراہم کیے ہیں ان سے کون سی گارنٹی لی گئی ان کی مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج)یکم اگست 2018 سے اب تک کتنے افراد کو 50 ہزار تک قرضے فراہم کیے گئے ان سے کتنے افراد سے وصولی کی گئی ڈیفالٹر افراد کی لسٹ فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)ڈسٹرکٹ ساہیوال میں محکمہ خزانہ کے مندرجہ ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

1-انسپکٹر آف ٹریژری اینڈ اکاؤنٹس، ساہیوال ڈویژن، ساہیوال۔

2-ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس، ساہیوال

3-سب ٹریژری آفس، چیچہ وطنی، ساہیوال

مندرجہ بالا دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کی لسٹ تتمہ ”الف“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نیز ضلع ساہیوال میں پنجاب بینک کی کل 12 برانچز موجود ہیں اور ان میں کام کرنے والے ملازمین گریڈ وائز تفصیل تتمہ ”ب“ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب بینک کی ضلع ساہیوال کی برانچز نے یکم اگست 2018 سے اب تک 10 لاکھ سے زیادہ کے قرضے 393 افراد کو فراہم کیے ہیں۔ جن کی گارنٹی کے طور پر شخصی ضمانت، جائیداد کے اصل دستاویزات، گاڑیوں کی اصل رجسٹریشن فائل اور دیگر قابلِ قبول سیکورٹیز وغیرہ حاصل کی گئی ہیں۔

(ج) پنجاب بینک کی ضلع ساہیوال کی برانچز نے یکم اگست 2018 سے اب تک 50 ہزار روپے تک کے قرضے 180 افراد کو فراہم کیے ہیں۔ ان سے اب تک وصول شدہ رقم پندرہ لاکھ روپے ہے اور ڈیفالٹر افراد کی تعداد صفر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2020)

آٹے پر عائد ٹیکس اور روٹی، نان کی قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*5247: محترمہ اسوہ آفتاب: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے آٹے پر 17 فیصد ٹیکس عائد کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آٹے پر ٹیکس کی وجہ سے روٹی اور نان کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔

(ج) آٹے پر پہلے سے عائد ٹیکس میں اضافے کی ضرورت کیوں پیش آئی کیا حکومت اس ٹیکس کو کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) درست نہ ہے۔ آٹا اور گندم کو سیلز ٹیکس سے استثناء حاصل ہے۔ ایف بی آر کی طرف سے جاری کردہ سرکلر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ روٹی کی قیمت میں گزشتہ سال کے مقابلے میں کوئی خاطر خواہ اضافہ دیکھنے میں نہیں آیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت پنجاب نے بروقت سرکاری گندم سبسڈی کے ساتھ جاری کرنا شروع کر دی اس کی وجہ سے روٹی کی قیمت کنٹرول میں رہی۔ پنجاب میں گندم کی قیمت Rs.1475/40 Kg ہے۔ پنجاب حکومت ذخیرہ کی گئی گندم جو کہ MMT4.3 تھی میں سے 1.8 MMT کا اجراء کر چکی ہے۔ اور سہولت بازار میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلا -/860 .Rs میں دستیاب ہے جبکہ تندوری روٹی کی قیمت -/10 .Rs اور خمیری روٹی / نان کی قیمت -/15 .Rs روپے ہے۔ جبکہ خیبر پختونخواہ میں بھی روٹی کی قیمت -/10 .Rs ہے۔

(ج) جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ آٹا اور گندم کو سیلز ٹیکس سے استثناء حاصل ہے لہذا اسکی شرح میں کوئی میں کوئی تبدیلی ہوئی اور نہ ہی حکومت تبدیلی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2021)

بہاولنگر: مالی سال 19۔2018 اور 20۔2019 میں سرکاری خزانہ میں جمع شدہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*5844: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر سے کتنی رقم مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں سرکاری خزانہ میں جمع ہوئی کس کس محکمہ نے علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی کتنی رقم سرکاری خزانہ میں جمع کروائی ہے؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران کتنا بجٹ محکمہ وائز اس ضلع کو ملا، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج) ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے فراہم کی گئی تھی، تفصیل منصوبہ وائز فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) مالی سال 19-2018 میں ضلع بہاولنگر سے محصولات کی مد میں -/7,388,595,061 روپے سرکاری خزانہ میں جمع ہوئے۔ (محکمہ وائز تفصیل "Annex."A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ مالی سال 20-2019 میں ضلع بہاولنگر سے محصولات کی مد میں -/3,350,027,229 روپے سرکاری خزانہ میں جمع ہوئے۔ (محکمہ وائز تفصیل "Annex."B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 19-2018 میں ضلع بہاولنگر کو مجموعی طور پر ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں

-/13,855,778,314روپے مختص کیے گئے۔(محکمہ وائز تفصیلC"Annex.")ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ مالی سال20-2019میں ضلع بہاولنگر کو مجموعی طور پر ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں -/16,464,684,961روپے مختص کیے گئے۔(محکمہ وائز تفصیلAnnex "D")ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب25 جنوری 2021)

لاہور: پنجاب ریونیو اتھارٹی کے دفاتر اور بلڈنگ کی نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

*6347: چودھری اختر علی: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں پنجاب ریونیو اتھارٹی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں کتنے کرایہ کی بلڈنگ میں کہاں کہاں ہیں ان کاماہانہ کرایہ کتنا ہے؟

(ب)ان دفاتر میں کتنے ملازم عہدہ و گریڈ وائز کام کر رہے ہیں۔

(ج)ان دفاتر کے مال19-2018اور20-2019کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل دی جائے۔

(د)اس اتھارٹی کی آمدن کہاں کہاں سے ہوتی ہے۔

(ہ)اس اتھارٹی کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں ان گاڑیوں کے استعمال کی تفصیلات بتائیں۔

(تاریخ وصولی3نومبر 2020 تاریخ ترسیل 17 دسمبر2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور

محمد خان بھٹی

مورخہ28جنوری2021

سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 29 جنوری 2021 کو محکمہ خزانہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	5021-1429
2	سید عثمان محمود	1531-1530
3	چودھری محمد اقبال	1600
4	جناب محمد طاہر پرویز	1614
5	جناب محمد ایوب خان	1655
6	جناب محمد فیصل خان نیازی	1753
7	جناب نوید اسلم خان لودھی	2429
8	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	2752
9	محترمہ اسوہ آفتاب	3346
10	محترمہ ربیعہ نصرت	4807
11	محترمہ زینب عمیر	4964
12	محترمہ اسوہ آفتاب	5247
13	چودھری مظہر اقبال	5844
14	چودھری اختر علی	6347